(مکرر) بعض لوگوں کو یہ شک بھی پڑ رہا ہے کہ حضرت مولانا نورالدین صاحب کی خلافت کے وقت اختلاف نہ تھا اور اب اختلاف تھا۔ اصل میں بعض دفعہ انسان غلط فہمی میں پڑ جاتا ہے اور اس کو یاد نہیں رہتا۔ حضرت مولانا مرحوم کے وقت بھی یہ اندیشہ تھا کہ لوگ الوصیت کے سمجھنے میں دھوکے میں نہ پڑیں۔ اور جہاں چالیس آدمیوں کا کسی پر حسن ظن ہو وہاں بیعت کر لیں اس لئے یہ ضروری ہوا کہ اس کا موقعہ نہ دیا جائے۔ اور اس وقت ملہمین سے خود حضرت مسیح موعودعلیہ السلام تک خائف تھے اور انہی کی زبان بندی کے لئے حقیقۃالوحی لکھی گئی تھی۔ چنانچہ بعد میں کئی شخصوں نے قدرت ثانی کا دعویٰ کیا اور اب تک مدعی ہیں۔ پس جس طرح اس وقت ایک مسلک میں منسلک کرنے کی ضرورت بہت جلد تھی اسی طرح اس وقت بھی ضرورت تھی۔ مولوی محمد علی صاحب نے یہ جو لکھا ہے کہ خواجہ صاحب کے پوچھنے پر حضرت اقدس مسیح موعودعلیہ السلام نے کہا تھا کہ کیا ہوا جو بہت سے خلیفے یا بیعت لینے والے ہو جائیں گے میں ان اوقات میں موجود تھا۔ اور بلکہ اب جلسہ خاص میں مجھ کو مخاطب ہو کر مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ آپ بھی (یعنی خاکسار) اس وقت تھے مگر جہاں تک مجھ کو یاد ہے ہرگز میرے سامنے ایسا تذکرہ نہیں ہوا۔ یہ بالکل غلط بات ہے ہاں ہم سوچا کرتے تھے کہ اس طرح فتنہ کا اندیشہ ہے اور اسی لئے بہت جلد حضرت مولانا مرحوم پر سب جمع ہو گئے۔ شیخ صاحب! اس وقت دَراصل یہ لوگ خلافت کو ہی اڑانا چاہتے تھے۔ ان کی نیّت اگر نیک ہوتی تو یہ اگر میاں صاحب سے اختلاف رکھتے تھے تو بجائے اس کے کہ ادھر ادھر کے حیلے کرتے صاف کہتے کہ میاں صاحب کا خلیفہ ہونا ہم پسند نہیں کرتے فلاں شخص خلیفہ ہو۔ اور اپنا ہم خیال تجویز کرتے مگر معلوم ہوتا ہے کہ ان کو اپنے ہم خیال پر بھی اطمینان نہ تھا اور اس لئے وہ سرے سے ہی خلافت اڑانا چاہتے تھے۔ اور بار بار حضرت خلیفۃ المسیح مرحوم کے زمانہ خلافت میں خلاف ورزی کی اور اس بات پر توبہ کی اور پھر اپنا خیال نہ چھوٹا جو آخر اب پھوٹا۔

(راقم محمد علی خاں)

(الفضل 19 فروری 1945ء صفحہ 3-6۔ اصحاب احمد جلد 2 صفحہ 343-364)

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایّدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قبل از خلافت ایک رؤیا

(مکرم سیّد قاسم احمد شاہ صاحب، ناظر امور خارجہ و ناظر زراعت، ربوہ)

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ بیمار تھے تو بعض احباب آ کر حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو مشورہ دیتے کہ ان ایّام میں آپ کو لندن ہونا چاہیے۔ حضرت میاں صاحب ایسے لوگوں کو آخر تک یہی جواب دیتے رہے کہ ان کے بارے میں حضرت صاحب کا منشاء مبارک ربوہ ہی ٹھہرنے کا ہے۔ اس لیے تعمیل میں ہی برکت ہے۔ ہمارا تو یہ ایمان ہے کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور خلیفہ وقت کی طرف سے کئے گئے فیصلہ جات میں ہی لازماً برکت ہوتی ہے۔ خلیفہ وقت کے ملنے والے حکم کی سو فیصد اطاعت ہم پر واجب ہے۔ ہم اسی طرح اطاعت کریں گے تو ہمیں برکت ملے گی ورنہ نہیں۔

## عظیم رؤیا اور اس کی تکمیل

حضرت میاں مسرور احمد صاحب فیصل آباد میں M.S.C میں پڑھتے تھے۔ آپ کو فائنل امتحان کے وقت طبعاً فکر تھی۔ ایک دن خاکسار کو فرمانے لگے کہ رات مَیں نے خواب میں دیکھا ہے کہ کوئی مجھے کہہ رہا ہے يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ (تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے)۔ مَیں نے یہ خواب سن کر بے تکلّفی سے عرض کی کہ یہ امتحان کون سی بڑی بات ہے جس کے لیے خدا تعالیٰ لوگوں کو الہام کرے۔ کوئی اَور تعبیر ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ اس امتحان میں اے گریڈ میں پاس ہو گئے۔

اس کے کم و بیش 30 سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کو ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے عہدہ پر فائز فرمایا تو خاکسار کو یہ رؤیا یاد آئی۔ عرض کی کہ خاکسار کی رائے میں اب اس خواب کے پورا ہونے کا وقت آیا ہے اور یہی اصل تعبیر معلوم ہوتی ہے۔ سن کر فرمایا کہ وہ بھی ہوگی اور یہ بھی ہو سکتی ہے۔

خاکسار سوچتا ہے تو یہ احساس ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے ایم ایس سی کے امتحانات کے وقت یہ تسلی دی تھی کہ فکر کی کیا بات ہے۔ مَیں تو تیری مدد کے لیے لوگوں کو آسمان سے وحی کرتا رہوں گا اور آج دنیا اس بات کی گواہ ہے کہ کس کس طرح خدا کا وعدہ آپ کے ساتھ پورا ہوتا رہا اور ان شاءاللہ ہوتا رہے گا۔ اور کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو خدا سے وحی پا کر اس مقدّس ''مسرور'' کی مدد پر کمربستہ ہیں۔ کیونکہ خدا آج ''مسرور'' کے ساتھ ہے۔ جو اس ''مسرور'' کے ساتھ ہوا وہ فیض پا گیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت میں ایسے رجال بکثرت پیدا کرتا رہے۔ خاکسار یہ بھی سمجھتا ہے کہ رؤیا میں خلافت کے عظیم منصب پر فائز ہونے کی پیشگوئی بھی تھی اور حقیقتاً جس طرح آپ کی خلافت کے متعلق لوگوں کو خوابیں آئیں ہیں اور رؤیا و کشوف ہوتے ہیں انتہائی حیران کن امر ہے۔ مختلف ممالک کے لوگ جن میں سے بعض آپ کو جانتے تک نہیں تھے یا جنہوں نے آپ کو دیکھا تک نہیں ان کو خدا تعالیٰ رؤیا و کشوف کے ذریعے آپ کے خلیفہ بننے کی خبر دے رہا ہے۔

(تشحیذ الاذہان ستمبر اکتوبر 2008ء، سیّدنا مسرور نمبر صفحہ 38-39)